سوال

(294) کیا وہ سفر کی دو دو رکعت نماز ادا کرے گا یا وہ پوری نماز پڑھے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بندہ سفر میں ہے تو اس کو سفر میں ظہر اور عصر کی اذان ہوتی ہے، وہ یہ دونوں نمازیں ادا نہیں کر سکتا۔ کسی مجبوری کی وجہ سے تو وہ جب گھر پہنچے گا تو کیا وہ سفر کی دو دو رکعت نماز ادا کرے گا یا وہ پوری نماز پڑھے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پوری پڑھے گا، کیونکہ وہ دورانِ سفر نہیں اور قصر دورانِ سفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ } [النسائ : ۱۰۱] ''اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہارے لیے نماز مختصر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔''] ۱۵ ۱۲ ۱۴۲۳ھ

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04